EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom. Pakistan

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

ترقیاتی اسکیموں کے فزیکل آڈٹ کی رپورٹ

ڈسٹرکٹ ہنگو

نومبر 2019

عنوان	ترقیاتی اسکیموں کی فزیکل آڈٹ رپورٹ
ضلع	ہنگو
فزیکل آڈٹ	یوتھ ویلفئر ینگر بلڈ ڈونر ایسوسی ایشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
ڈیزائنگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈریک نومین فاؤنڈیشن پاکستان

ترقیاتی اسکیموں کا فزیکل آڈٹ (Physical Audit)

تعارف

سی پی ڈی آئی ایک غیر جانبدار، بلامنافع، غیر سرکاری تنظیم ہے جو پاکستان میں امن و ترقی کیلئے 2006ء سے کوشاں ہے۔ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے مالی تعاون سے سی پی ڈی آئی ایک پراجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی" پر جنوری 2017 سے عمل پیرا ہے۔ اس پراجیکٹ کا بُنیادی مقصد یہ ہے کہ ایسا ماحول پیدا کیا جائے جو جمہوری مقامی طرزِ حکومت کو مستحکم کرنے اور شہریوں کی پائیدار ترقی میں معاون ثابت ہو۔ پراجیکٹ میں خاص توجہ بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخواہ کے پندرہ منتخب اضلاع میں پسماندہ اور محروم طبقات پر دی گئی ہے تاکہ صحت، تعلیم اور پانی وصفائی کے شعبوں میں سہولیات کے معیار اور ان تک رسائی کو بہتر بنایا جاسکے۔

سی پی ڈی آئی مقامی سماجی تنظیموں کے اشتراک سے مسلسل ایسی کاوشوں میں مصروف ہے جس سے شہریوں کو زیادہ سے زیادہ ذمہ دار بنایا جاسکے اور شفافیت، احتساب اور سماجی جواب دہی جیسی اقدار کو فروغ مل سکے۔ اس ضمن میں سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے پندرہ منتخب اضلاع میں حکومت کی جانب سے مجوزہ ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ یعنی فزیکل آڈٹ کا اہتمام کیا گیا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ مجوزہ ترقیاتی اسکیم کے مقام پر جاکر پیش رفت کو جانچا جاسکے اور اس بات کا اندازہ لگایا جاسکے کے کہ حکومت اپنی ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل کے لئے کس قدر سنجیدگی اور تیزی سے کام کر رہی ہے۔

فزیکل آڈٹ کے لئے مشاہداتی ٹیموں کو تشکیل دیا گیا اور تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں شرکاء نے ترقیاتی اسکیموں کے فزیکل آڈٹ کی تفصیلات اور طریقہ کار کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کی۔ بعد ازاں اسکیموں کے انتخاب کے لئے سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے صوبائی ترقیاتی بجٹ 2019-20 کا مفصل جائزہ لیا اور تعلیم، صحت اور پانی وصفائی کے حوالے سے چند ترقیاتی اسکیموں کو منتخب کیا۔ اسی طرح تمام 15 اضلاع میں ترقیاتی اسکیموں کا انتخاب کیا گیا اور فزیکل آڈٹ کا طریقہ کار طے کیا گیا۔ مشاہداتی ٹیموں نے 15 اضلاع میں منتخب کردہ ترقیاتی اسکیموں کے مقامات کا دورہ کیا اور اسکیموں کی تکمیل پر پیش رفت کا مشاہدہ کیا۔ اس مقصد کے لیے خاص طور پر تیار کردہ فارم (evaluation form) کو پُر کرتے ہوئے اسکیم پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔

ترقیاتی اسکیموں کا فزیکل آڈٹ پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ سی پی ڈی آئی نے کیا، جس میں شہریوں اور مقامی سماجی تنظیموں کو بھی شامل کیا گیا۔ امید کی جاتی ہے کہ فزیکل آڈٹ یعنی منصوبوں کی تکمیل پر پیشرفت کو جانچنے کی یہ مشق پاکستانی شہری بطور ٹیکس دہندگان جاری رکھیں گے۔

ہنگو میں ترقیاتی اسکیموں کی فزیکل آڈٹ (Physical Audit) رپورٹ

خیبر پختونخواہ کی صوبائی حکومت کی جانب سے سالانہ مالی سال کا بجٹ جاری کیا جاتا ہے جس میں ایک بڑی تعداد میں ضلعی سطح پر ترقیاتی اسکیمیں پیش کی جاتی ہیں۔ فزیکل آڈٹ انہی ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل پر پیشرفت کی سطح جانچنے کا طریقہ ہے۔ اس آڈٹ کی مشق کے ذریعے یہ جاننا مقصود ہے کہ حکومت کی جانب سے مالی سال 2019-20 کے بجٹ میں ہنگو کے لیے پیش کردہ پرانی اور جاری ترقیاتی اسکیموں پر نومبر 2019 تک کتنا کام ہوا ہے۔ ضلع ہنگو کے ساتھ ساتھ خیبر پختونخواہ کے مزید چار اضلاع پشاور، صوابی، چارسدہ اور بونیر میں بھی سی پی ڈی آئی نے مقامی تنظیموں کے اشتراک سے منتخب کردہ ترقیاتی اسکیموں کا فزیکل آڈٹ کیا۔ یہ ترقیاتی اسکیمیں صحت، تعلیم اور فراہمی آب کے متعلق تھی تاکہ عوام کو ان اسکیموں کی پیشرفت سے آگاہ کیا جاسکے۔

فزیکل آڈٹ کے لئے خاص طور پر جائزہ فام (Evaluation forms) تیار کئے گئے۔ یہ فارمز ضمیمہ 1 اور 2 کے طور پر منسلک ہیں۔

صحت کی ترقیاتی اسکیم

فزیکل آڈٹ کی مشق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ڈسٹرکٹ ہنگو میں صحت کے شعبے کے فروغ، استحکام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ترقیاتی بجٹ 2019-20 میں کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا اور نئی یا گزشتہ سالوں میں پیش کی گئی کوئی بھی ترقیاتی اسکیم جاری نہیں۔

تعلیمی ترقیاتی اسکیم

تعلیمی شعبے کے متعلق ڈسٹرکٹ ہنگو میں ماڈل اسکولوں کی تعمیر نامی ترقیاتی اسکیم کو فزیکل آڈٹ کے لئے منتخب کیا گیا۔ سالانہ ترقیاتی پلان (Annual Development Plan) کے مطابق اس اسکیم کی تکمیل کے لئے پانچ کروڑ ساٹھ لاکھ (5,60,00,000) روپے مختص کئے گئے ہیں۔ مشاہداتی ٹیم نے ان سکولوں میں سے چند اسکولوں کے تعمیری مقام کا دورہ کرنے کا ارادہ کیا تاکہ پیشرفت کے بارے میں جائزہ لیا جا سکے۔ لیکن سرکاری اداروں میں جواب دہی اور احتساب کا کلچر عام نہ ہونے کے باعث مشاہداتی ٹیم کو سائٹ کا دورہ اور فزیکل آڈٹ کرنے سے روک دیا گیا۔ یہ بات زیرِ غور ہے کہ آرٹیکل A-19 اور خیبر پختونخواہ معلومات کے حق کا قانون 2013 کے تحت عوام کو انکے ٹیکس کے پیسے کے درست استعمال اور سرکاری اداروں کی کارکرگی کے بارے میں جاننے کا حق حاصل ہے۔ مزید براں خیبر پختونخواہ کے معلومات کے حق کا قانون 2013 کی شق پانچ کے تحت سرکاری اداروں کی کارکردگی کے بارے معلومات ازخود افشاں کی جانے والی معلومات کے زمرے میں آتی ہیں۔

پانی کی ترقیاتی اسکیم

ڈسٹرکٹ ہنگو میں فزیکل آڈٹ کے مقصد سے PK-42 ہنگو میں واٹر سپلائی اسکیم کی تعمیر اور پانی کی تقسیم کے متعلق ایک اسکیم کو منتخب کیا گیا۔ ترقیاتی بجٹ 2019-20 میں پانی جیسی اہم ضرورت کے لئے یہ واحد اسکیم پیش کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے لئے مالی سال 2019-20 میں اکتیس لاکھ آٹھ ہزار (31,08,000) روپے مختص کئے گئے ہیں۔ مشاہداتی ٹیم نے اس اسکیم کا دورہ کرنے کا ارادہ کیا لیکن تعلیمی اسکیم کے فزیکل آڈٹ کی طرح مقامی حکومت اور سرکاری اہلکاروں کی جانب سے سی پی ڈی آئی کی مشاہداتی ٹیم کو آڈٹ اور پیشرفت جانچنے سے روک دیا گیا۔ یہ واقعات سرکاری اداروں میں عوامی معاملات کے حوالے سے رازداری اور نوکر شاہی کلچر کی عکاسی کرتے ہیں۔

ضمیمہ 1:

جائزہ فارم برائے واٹر سپلائی اسکیم

ترقیاتی اسکیم کا نام:		تاریخ:
ترقیاتی اسکیم کی جگہ:		
ترقیاتی اسکیم کی کل لاگت		
نیٹ ورک کی کل لمبائی		
شرح فی یونٹ لمبائی		
تکمیل کی سطح	کل پوائنٹس	تکمیل شدہ کام کے پوائنٹس
کھدائی (excavation)	250	
زیرِ زمین پائپ کا جال PCC under pipes/drains	150	
پائپوں اور نالیوں کی فٹنگ (pipes laying and testing)	1500	
بھرائی (backfilling)	100	
کل		
٪ تکمیل شدہ کام	مکمل کام کے کل پوائنٹس x100 / حاصلِ کل پوائنٹس	
٪ تکمیل شدہ کام کی لاگت	تکمیل شدہ کام x سکیم کی کل لاگت	

ضمیمہ نمبر2:

جائزہ فارم برائے صحت اور تعیم کی اسکیمیں

ترقیاتی اسکیم کا نام:		تاریخ:
ترقیاتی اسکیم کی جگہ:		
عمارت کی منزلیں		
تعمیر شدہ احاطہ		
تعمیر شدہ احاطے کا فی یونٹ خرچہ		
ترقیاتی اسکیم کی کل لاگت Rs.		
نشانِ ترقی / تکمیل کی سطح	کل پوائنٹس	تکمیل شدہ کام کے پوائنٹس
گرے سٹرکچر کا کام (Grey Structure Works)		
کھدائی اور بھرائی(earthworks)	100	
بنیادوں سے لیکر پلنتھ لیول کا کام (foundation up to finished floor level)	400	
پلینتھ لیول سے لیکر کھڑکیوں اور دروازے تک کا کام (finished floor to lintel level)	500	
کھڑکیوں اور دروازوں کے لیول سے لیکر چھت تک کا کم (lintel level to slab button)	500	
بیم اور سلیب(beams and slabs)	800	
پلستر (plaster)	600	
فرش (flooring)	100	
اختتامی کام (Finishing Works)		
ٹائل اور پتھر کا کام (Tile/ Marble Flooring)	600	
رنگائی اور پالش کا کام (painting and polishing)	400	
دروازے اور کھڑکیاں (Door and Windows)	250	
فالس سیلنگ (False Ceiling)	100	
میکینک، بجلی اور پلمبنگ کا کام (MEP Works)		
اندرونی پائپوں کا کام (Internal Plumbing)	100	

بیرونی سیوریج اور فراہمی اور نکاسی آب کے لیئے اندرونی پائپوں کا کام (external sewerage and plumbing)	200	
بجلی کی وائیرنگ کا کام اور ڈی بی (electrical wiring and DBs)	300	
بجلی کے آلات (پنکھے اور بلب وغیرہ) (electrical fixtures)	100	
نکاسی آب کا کام (sanitary fixtures)	150	
حاصل کل پوائنٹس		
٪ تکمیل شدہ کام	مکمل کام کے کل پوائنٹس x100 / حاصل کل پوائنٹس	
٪ تکمیل شدہ کام کی لاگت	تکمیل شدہ کام x اسکیم کی کل لاگت	

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔